

## VAT FAQs

سوال ویلیو ایڈڈ ٹیکس (وی اے ٹی) اور سیلز ٹیکس میں فرق کیا ہے؟

جواب وی اے ٹی اشیاء و خدمات پر لگایا جاتا ہے جبکہ سیلز ٹیکس عموماً اشیاء پر لاگو کیا جاتا ہے۔ سیلز ٹیکس کے برعکس وی اے ٹی بڑھتا نہیں۔ وی اے ٹی کے کئی مراحل ہوتے ہیں جو اشیاء و خدمات کے سپلائی چین میں ہر مرحلے پر بڑھتی قدر (Value added) پر اسی سرکل کے سابقہ مراحل میں ادا شدہ ٹیکس کے سیٹ آف کی فراہمی پر نافذ کیا جاتا ہے۔ اسی لئے وی اے ٹی کو سنگل پوائنٹ ٹیکس بھی کہا جاتا ہے۔

سوال وی اے ٹی کا دائرہ کتنا وسیع ہوتا ہے؟

جواب وی اے ٹی کے تحت اشیاء و خدمات (بشمول درآمدات) کی سپلائی پر ایک ہی شرح یعنی 15 فیصد ٹیکس لاگو کیا جاتا ہے تا آنکہ وی اے ٹی قوانین کے مطابق کسی شے کو استثنیٰ حاصل نہ ہو۔ اس کے علاوہ ایسے بزنس جن کا سالانہ ٹرن اوور 7.5 ملین روپے سے کم ہو ان پر وی اے ٹی لاگو نہیں ہوگا۔

سوال معیشت کی دستاویز بندی اور محصولات جمع کرنے کے عمل کی بہتری میں وی اے ٹی کوئی مددگار ہو سکتا ہے؟

جواب عام طور پر تمام کاروباری سرگرمیوں جن میں اشیاء و خدمات کی پیداوار، تقسیم، فراہمی وغیرہ شامل ہیں کو پہلے ہی متعین کردہ ٹیکس رجسٹریشن کی سہولت دیکر ٹیکس نیٹ میں لایا جاتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ سپلائی چین میں ہر ادارے یا فرد کی دستاویز بندی ہو جاتی ہے۔ وہ تمام ادارے یا افراد جو سپلائی چین میں رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ ٹیکس کلیم نہیں کر سکتے یا پر چیز لیول پر ادا شدہ ٹیکس منہا نہیں کر سکتے۔ وی اے ٹی کے کریڈٹ میکانزم پر مبنی انوائس کی مدد سے معیشت کی دستاویز بندی کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ وی اے ٹی کا ٹیکس انوائس معیشت کی دستاویز بندی کیلئے مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ وی اے ٹی کے سیلف انفورسنگ فچر اپنے ٹیکس انوائسنگ کے ذریعے کاروباری سرگرمیوں کی دستاویز بندی کا اہتمام کرتے ہیں۔

سوال وی اے ٹی سے خوراک کی قیمتیں تو متاثر نہیں ہوں گی؟

جواب پاکستان میں اکثر پیکیڈ یا برانڈڈ فوڈ آئٹمز پر پہلے ہی ٹیکس نافذ ہے۔ وی اے ٹی کے دائرہ سے باہر بنیادی فوڈ آئٹمز جو عام طور سے پیکیج یا برانڈ شکل میں فروخت کیئے جاتے ہیں کی قیمتوں پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑے گا۔ فوڈ آئٹمز کی وہ قیمتیں جو فی الوقت سیلز ٹیکس کے دائرے میں آتی ہیں وہ اس لئے کم ہوں گی کیونکہ وی اے ٹی حقیقی فروخت یا اوپن مارکیٹ کی قیمت پر لگایا جاتا ہے نہ کہ ریٹیل قیمت کی بنیاد پر۔ اس سے پرچوں فروشوں کو اپنی فروخت بڑھانے کیلئے قیمتیں کم کرنے کی ترغیب ملے گی۔

سوال اشیاء اور خدمات میں بھی کوئی فرق ہے؟

جواب اشیاء مادی چیزیں (میٹریل، آرٹیکلز اور اشیاء) ہوتی ہیں جبکہ خدمات غیر مادی سپلائیز ہوتی ہیں۔ وی اے ٹی سے کسٹریکچورل کیریکٹریکی بنیاد پر سپلائیز کی آمیزش کو باقاعدگی ملے گی۔ وی اے ٹی کے تحت ہر چیز خدمت ہے جو شے نہیں، ناقابل انتقال جائیداد نہیں یا رقم نہیں۔ تاہم دعویٰ جات، سٹاک اور سیوریٹیز کو اشیاء میں شامل نہیں کیا جاتا۔

سوال وی اے ٹی کے بارے رائے عامہ کی کیا صورتحال ہے؟

جواب اگرچہ ٹیکس کوٹی کا 16 فیصد کا معیار کم کر کے 15 فیصد اور رجسٹریشن کی حد 50 لاکھ سے 75 لاکھ کیا جا رہا ہے اور کئی استثنیٰ ختم کئے جا رہے ہیں لہذا توقع کی جا رہی ہے کہ وی اے ٹی سے نہ صرف اقتصادی مساوات قائم ہوگا بلکہ اس سے مارکیٹ کو بھی استحکام ملے گا۔

سوال وی اے ٹی کے جواب میں تجارتی تنظیموں کا رد عمل کیا ہے؟

جواب تجارتی اور صنعتی تنظیموں اور اقتصادی ماہرین کو مختلف بریفنگ دی جا چکی ہیں۔ وی اے ٹی کی نوعیت، حرکیات اور ٹیکس استثنیٰ وغیرہ کے قومی ترقی کے اثرات جاننے کے بعد بزنس حلقوں میں وی اے ٹی کے بارے میں تحفظات نہایت تیزی کے ساتھ ختم ہو رہے ہیں۔

سوال جی ایس ٹی پر وی اے ٹی کو ترجیح دینے کا جواز کیا ہے؟

جواب وی اے ٹی کا دائرہ وسیع ہے، یہ مساویانہ اور موثر ہے۔ وی اے ٹی کا ایک فائدہ یہ ہے کہ ٹیکس پریکٹس کے نظام سے پاک ہے۔ ان خصوصیات کی بناء پر اسے جی ایس ٹی پروفیت دی جاتی ہے۔

سوال وی اے ٹی پر عمل درآمد کے حوالے سے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کا موقف کیسا ہے؟

جواب وی اے ٹی سے پاکستان اندرونی طور پر اپنے وسائل پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی اور سماجی بہبود کے پیمانے حاصل کر سکے گا۔

سوال وی اے ٹی معاشرے میں معاشی طور پر بد حال طبقات کو کوئی تحفظ فراہم کرتا ہے؟

جواب اسٹینڈی کا دائرہ وسیع اور ٹیکس نفاذ کا معیار کم کر کے اور بنیادی نوڈ آسٹم، خیرات، پبلک سیکٹور ایجوکیشن، صحت کے شعبہ جات پر ٹیکس اسٹینڈی برقرار رکھنے، پر چون قیمتوں پر ٹیکس کے خاتمے سے کمزور طبقات کا تحفظ جاری رہے گا۔ وی اے ٹی سے حاصل شدہ ریونیو سے ترقیاتی عمل تیز، روزگار کے مواقع میں اضافہ اور معاشرے کے کمزور طبقات کی مجموعی آمدنی میں بہتری آئے گی اور حکومت عوامی بہبود کے کاموں میں تیزی لانے کی پوزیشن میں ہوگی۔

سوال کیا وی اے ٹی کے نظام میں ٹیکس چوری وغیرہ کی گنجائش ہے؟

جواب تقریباً کسی بھی ٹیکس نظام میں فراڈ کو ناممکن قرار نہیں دیا جاسکتا۔ البتہ وی اے ٹی کو دیگر ٹیکس نظاموں پر اس وجہ سے برتری حاصل ہے کہ وی اے ٹی کے تحت کسی فراڈ کو جلد یا بدیر پکڑا جاسکے گا۔ ٹیکس فراڈ کے مواقع مناسب نگرانی سے کم کئے جاسکتے ہیں۔ دنیا میں وی اے ٹی کلچر کو مضبوط تجربہ حاصل ہے۔

سوال وی اے ٹی میں ای۔انٹرمیڈییری (e-Intermediaries) کا کردار کیا ہوگا؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 92 کے تحت ایف بی آر کی جانب سے متعین کردہ ای۔انٹرمیڈییریز برقیاتی یا انٹرنیٹ کے ذریعے ٹیکس گوشوارے، سٹیٹمنٹ، ڈیکلیریشن اور رجسٹرڈ افراد کی جانب سے مختار نامہ کے ذریعے وی اے ٹی قوانین کے تحت دیگر دستاویزات فائل کریں گے۔

سوال وی اے ٹی پر عملدرآمد کیلئے ایف بی آر کس حد تک تیار ہے؟

جواب پاکستان میں وی اے ٹی کا نفاذ بہت پہلے ہی ہونا چاہئے تھا۔ ایف بی آر موجودہ ٹیکس نظام کو ویلیو ایڈڈ ٹیکس نظام میں تبدیل کرنے کیلئے دن رات کام کر رہا ہے جس کا ہدف یکم جولائی 2010 مقرر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ایف بی آر کی نئی ساخت بندی، آپریشنل تبدیلیاں اور نئی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانے کیلئے ہر قسم کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس حوالے سے پاکستان ایک خوش قسمت ملک ہے کہ یہاں 20 برسوں سے وی اے ٹی جیسے نظام سے مشابہ سیلز ٹیکس مینجمنٹ قائم ہے اور موجودہ نظام کی جگہ خالصتاً وی اے ٹی نظام اپنانا بظاہر کسی ناخوشگور مسائل میں پڑنے کے مترادف نہیں ہوگا۔

سوال وی اے ٹی سے عملدرآمد کے اخراجات میں اضافہ تو نہیں ہوگا؟

جواب نہیں۔ ٹیکس قوانین پر عمل درآمد کے زمرے میں کوئی اضافی اخراجات نہیں ہوں گے۔ جو پہلے سے ہی سیلز ٹیکس کے تحت رجسٹرڈ ہیں وہ ایک خود کار نظام کے تحت وی اے ٹی کے نظام پر منتقل ہو جائیں گے۔ تاہم نئے ٹیکس دہندگان کو وی اے ٹی کی تعمیل میں کچھ اخراجات پیش آسکتے ہیں۔ چونکہ وی اے ٹی کا عمل آئی ٹی پر مبنی ہے تو جو ٹیکس گزار ایک شفاف عمل اور باقاعدگی سے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں ان کو کسی خاص دقت کا سامنا نہیں ہوگا۔

سوال صوبوں کا اس نئے ٹیکس نظام کے بارے کیا رد عمل ہے؟

جواب صوبوں نے پہلے ہی اپنی اسمبلیوں میں صوبائی وی اے ٹی بل پیش کر دیا ہے۔

سوال خدمات پر وی اے ٹی اکٹھا کرنے سے متعلق صوبہ سندھ کا کیا موقف ہے؟

جواب وفاقی حکومت کے ایک باہم منضبط نظام کے تحت صوبائی وی اے ٹی اکٹھا کرنے اور نافذ کرنے کے عمل کو وفاقی وی اے ٹی کے ساتھ ملانے کو صوبائی وی اے ٹی کے زیر احاطہ خدمات کے ضمن میں ٹیکس لگانے کے اختیارات کی منتقلی تصور کرنا ٹھیک نہیں۔ ٹیکس اکٹھا کرنے اور اس کے نفاذ کا مطلب اس کا اطلاق نہیں۔ اس آئینی سوال پر وفاقی حکومت کی پوزیشن بالکل واضح ہے۔

سوال وی اے ٹی پر عملدرآمد کا نتیجہ افراط زر کی شکل میں نکلنے کا خطرہ ہے؟

جواب ٹیکس پریکٹس نظام کی عدم موجودگی اور اندرونی طور پر ان پٹ کریڈٹ طریقہ کار پر مبنی انوائس کی بدولت وی اے ٹی روایتی سیلز ٹیکس کے مقابلے میں افراط زر کی حوصلہ شکنی کرنے والا نظام ہے۔ وی اے ٹی پیداوار اور صرف کے حوالے یکسر غیر جانبدار ہوتے ہوئے صرف مارکیٹ میں قیمتوں کے استحکام کا باعث بنتا ہے۔

سوال وی اے ٹی طریقہ ٹیکس میں برآمدات پر ٹیکس کی کیا صورت حال ہوگی؟

جواب وی اے ٹی کے تحت برآمد کی جانے والی تمام اشیاء و خدمات پر کوئی ٹیکس نہیں (Zero Rate) ہوگا۔ جبکہ ان پٹ ٹیکس تیز رفتاری کے ساتھ واپس کر دیا جائے گا۔

سوال وی اے ٹی کے تحت استثنیٰ کسے حاصل ہوگی؟

جواب ہر وفاقی اور صوبائی وی اے ٹی بل کے فرسٹ شیڈول کے تحت اپ فرنٹ وی اے ٹی استثنیٰ دستیاب ہے جو بنیادی خوراک کی اشیاء، خیرات، سرکاری تعلیمی وصحت کے اداروں اور بین الاقوامی معاہدوں کا احاطہ کرتی ہے۔

سوال زیوریت کی حامل اور استثنائی اشیاء کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب استثنائی سپلائیز پر ان پٹ ٹیکس لگایا جاتا ہے جبکہ زیوریت اشیاء کو موثر استثناء حاصل ہے کیونکہ یہاں پر ان پٹ ٹیکس واپس کر دیا جاتا ہے۔

سوال وی اے ٹی میں فورنرک آڈٹ کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب فورنرک آڈٹ میں عدالتی یا نیم عدالتی تعین سے ایک حقیقت یا تصحیح کے (اکثر و بیشتر دستاویزی) ثبوت کا خصوصی تجزیہ شامل ہے۔ وی اے ٹی قواعد میں وی اے ٹی نظام کے تحت فورنرک آڈٹ کے تصور کو واضح کیا جائے گا۔

سوال کیا آپ نہیں سمجھتے کہ وی اے ٹی اہلکاروں کے صوابدیدی اختیارات کا غلط استعمال ہو سکتا ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010 کی سیکشن 90 کی شق 61 کے ریکوری کا عمل صرف انصاف کے تمام فطری تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹیکس کا تخمینہ لگانے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ ریکوری کے مفصل قواعد وی اے ٹی رولز میں مہیا کئے جائیں گے۔ وی اے ٹی کے مجوزہ سسٹم کے تحت چھاپے مارنے کا تصور نہیں۔ فیڈرل وی اے ٹی بل 2010 کی سیکشن 75 کے مطابق مجاز وی اے ٹی عملہ کی صرف ٹیکس امور کے ریکارڈ تک قانونی رسائی کی اجازت دیتی ہے۔

سوال ایف بی آر کی طرف سے وی اے ٹی ری فنڈ کا کیا طریقہ کار ہوگا؟

جواب وی اے ٹی کے ری فنڈ Expenditious Refund Payment System کے ذریعے ہوگا یہ سسٹم پہلے ہی صنعتی برآمد کنندگان کیلئے اس سال اپریل سے کام کر رہا ہے۔ اس نظام کو ٹیکس گزاروں کے ری فنڈ ان کے بینک اکاؤنٹس میں الیکٹرانک طریقے سے براہ راست ادائیگی کیلئے جدید بنایا جائے گا۔ اس سسٹم کا دائرہ کار مناسب وقت میں ری فنڈ کے تمام کیٹیگریوں تک وسیع کیا جائے گا۔

سوال وی اے ٹی کی وجہ سے کاروباری لاگت میں توااضا نہیں ہوگا؟

جواب بلند سطح پر سیلز ٹیکس کی کئی کئی تہہ پر مشتمل نظام کی بجائے کم شرح کا وی اے ٹی دراصل کاروبار کیلئے مزید سہولت اور آسانی پیدا کرے گا۔

سوال افراط زر سے سہولت کا خطرہ پیدا ہوتا ہے ایف بی آر نے اس حوالے سے کوئی منصوبہ بندی کی ہے؟

جواب سمگلنگ کے روک تھام کیلئے ایف بی آر پہلے ہی ایک حکمت عملی پر کام کر رہا ہے تاکہ وہی اے ٹی کی جانب سے معاشی مساوات کے اقدامات کو سمگلنگ کے راستے سمبوتاژ نہ کیا جاسکے۔ وہی اے ٹی کے تحت کاروبار کی دستاویز بندی سے سمگلنگ کی مزید حوصلہ شکنی ہوگی اور بے قاعدہ کاروبار کو باقاعدگی ملے گی۔

سوال 'کنسیڈریشن' کا مطلب؟

فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 4 کے مطابق 'کنسیڈریشن' سے مراد درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہے:

الف۔ کسی فرد کی جانب سے سپلائی کیلئے یا سپلائی کے جواب میں بلا واسطہ یا بلواسطہ ادا شدہ یا واجب الادا رقم

ب۔ کسی فرد کی جانب سے سپلائی کیلئے یا سپلائی کے جواب میں مارکیٹ کی بلا واسطہ یا بلواسطہ ادا شدہ یا واجب الادا قیمت

'کنسیڈریشن' میں سپلائر کی جانب سے ادا شدہ یا واجب الادا وفاقی اور صوبائی ٹیکس (بشمول وی اے ٹی) شامل ہوتے ہیں تاہم وہی اے ٹی کے تحت اوپن مارکیٹ کی صورتحال میں دستیاب رعایتی قیمت کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔

سوال ان پٹ اور آؤٹ پٹ ایڈجسٹمنٹ کا تصور کیا ہے؟

جواب حقیقی تصور ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہے جس کا مطلب واجب الادا ٹیکس بنانا اور قابل ٹیکس اشیاء و خدمات کی فروخت پر کاٹے گئے ٹیکس کی رقم سے خریداری پر ادا شدہ رقم کو منہا کرنا ہے۔ اسے ٹیکس کریڈٹ بھی کہا جاتا ہے۔ فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 25 یا 34 کا تعلق مختلف حالات میں ایڈجسٹمنٹ سے جڑتا ہے۔

سوال وی اے ٹی کے اطلاق سے ٹیکسوں کے انبار کا تصور نہیں ابھرے گا؟

جواب بالکل نہیں۔ وی اے ٹی میں ٹیکس درٹیکس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وی اے ٹی کے نفاذ سے خدمات پریسلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کا سارا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

سوال ایسے بھی کوئی بزنس ہیں جن سے وی اے ٹی چارج نہیں کیا جائے گا۔

جواب جی ہاں! ایسے بزنس جو استثنائی اشیاء و خدمات ڈیل کرتے ہوں اور اسی طرح وہ جن کا سالانہ ٹرن اوور 7.5 ملین روپے سے کم ہو۔ ان پر وی اے ٹی لاگو نہیں ہوتا۔

سوال وی اے ٹی رجسٹریشن کی تصدیق کا کوئی طریقہ کار ہے؟

جواب ایف بی آر اپنی ویب سائٹ پر فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 48 کے مطابق باقاعدگی سے اس نئے نظام کے تحت رجسٹر شدہ افراد کی تازہ فہرست مرتب کرے گا۔ اس طرح کی معلومات موجودہ ٹیکس نظام میں بھی دستیاب ہیں۔

سوال وی اے ٹی کا طریقہ کار کیا ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 18 اور سیکشن 2(1) کی شق (xiv) کے تحت اس کا بیان کچھ یوں ہے:

$$R/100 + R * \text{Value Supply}$$

جہاں R ٹیکس کی شرح کو ظاہر کرتا ہے

سوال وی اے ٹی کے تحت ٹیکس کی شرح کیا ہے؟

وی اے ٹی کی شرح کا ایک ہی معیار یعنی 15 فیصد ہے۔ دوسری شرح صفر فیصد ہے جو برآمدات اور زیورریٹ کی سپلائرز پر نافذ ہے۔

سوال اگر قابل ٹیکس اشیاء اور استثنائی اشیاء کیلئے ان پٹ کو جزوی طور پر استعمال کیا جائے تو کیا ان پٹ ٹیکس کریڈٹ دستیاب ہوگا؟

جواب ایسی صورت میں ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کو مختص کیا جائے گا اور بل کی سیکشن 27 میں دیئے گئے مندرجات کے مطابق قابل ٹیکس سپلائرز کے حجم کے مساوی کریڈٹ دستیاب ہوگا۔ ایسی صورتحال میں مختص کرنے کا عمل وی اے ٹی رولز کے مطابق طے کیا جائے گا۔

سوال پرانی، استعمال شدہ اشیاء یا سکرپ شدہ مشینریوں کی فروخت پر کتنا ٹیکس لگایا جائے گا؟

جواب موجودہ اقتصادی سرگرمی میں کسی غیر رجسٹرڈ فرد کو فروخت نہ کرنے کی صورت میں ایسی مشینری اور اشیاء پر فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 21 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق فریکشن کی بنیاد پر وی اے ٹی چارج کیا جائے گا۔

سوال خریدار کی جانب سے فروخت کنندہ کو اشیاء واپس کرنے کی صورت میں کیا طریقہ کار ہوگا؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 29 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق جہاں سپلائی منسوخ کی جائے وہاں ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کیا جاسکے گا۔

سوال ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کے ری فنڈ کی کس کس صورتحال میں اجازت ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 12 کے مطابق برآمد کردہ اور زیوریت آئٹم اور اگر بل کی سیکشن 37(3) کے مطابق کسی آؤٹ پٹ ٹیکس کے مقابل منہما کئے بغیر ایڈجسٹ کے قابل کوئی حصہ باقی رہ جائے وہاں ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کی کاروباری فنڈ ہوگا۔ تمام کیٹگریوں کے وی اے ٹی ری فنڈ کا طریقہ کار وی اے ٹی قواعد میں دیا جائے گا۔

سوال اگر کوئی بزنس یا بزنس کا کوئی حصہ منتقل کیا جاتا ہے اس صورت میں؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 20، سینڈ شیڈول سیکشن نمبر 1 کے مطابق جہاں کوئی بزنس یا بزنس کا کوئی حصہ بطور معمول کسی دوسرے رجسٹرڈ فرد کو منتقل کر دیا جاتا ہے اسے زیوریت سپلائی تصور کیا جائے گا بصورت دیگر سیکشن 33 کے مطابق خریدار کو لاگو وی اے ٹی ادا کرنا ہوگا اور پھر اپنی رجسٹریشن پر ایڈجسٹمنٹ کا حقدار ہوگا۔

سوال وی اے ٹی رجسٹریشن کیلئے ٹرن اور کی حد کیا ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 41 کے مطابق رجسٹریشن کیلئے مقررہ سالانہ ٹرن اور 7.5 ملین روپے ہے۔

سوال وی اے ٹی میں اکاؤنٹنگ کیلئے نقد کی بنیاد کیا ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 26(4) کے تحت نقد خریداری پر صرف اس صورت میں ان پٹ ٹیکس منہما کیا جاسکتا ہے جہاں خریداری کی مالیت بشمول وی اے ٹی رقم 50,000 کے مساوی یا اس سے کم ہو۔

سوال وی اے ٹی میں اکاؤنٹنگ کیلئے انوائس کی بنیاد کیا ہے؟

جواب کسی رجسٹرڈ فرد سے دوسرے رجسٹرڈ فرد کو کی جانے والی ہر قابل ٹیکس سپلائی کیلئے ٹیکس انوائس جاری کرنا ضروری ہے۔ فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 49(1) میں ٹیکس انوائس کے لازمی مندرجات دیئے گئے ہیں۔ تاہم سیکشن 50 کے تحت 25000 روپے سے کم مالیت کی سپلائی کیلئے کوئی رجسٹرڈ فرد کسی غیر رجسٹرڈ فرد کو سپلائی کرتے ہوئے سیل رسید جاری کر سکتا ہے۔

سوال کسی رجسٹرڈ فرد پر کب تک ریکارڈ رکھنا لازم ہے؟

جواب جیسا کہ فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 54 میں بتایا گیا ہے کہ وی اے ٹی ریکارڈ کا دورانیہ کم از کم 06 سال ہے۔ تاہم آڈٹ، ریکوری پروسیڈنگ، تنازعہ، سزایا دیگر معاملات میں اس مدت میں مذکورہ معاملہ طے ہونے تک توسیع ہے۔

سوال وی اے ٹی آڈٹ کیا ہے اور کسی ٹیکس گزار کو آڈٹ کیلئے منتخب کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 69، 70 اور 71 میں وی اے ٹی آڈٹ کیلئے قانونی مندرجات دستیاب ہیں۔ یہ شقیں سیکشن 54 کے ساتھ پڑھی جانی چاہئیں۔ وی اے ٹی آڈٹ محض کسی رجسٹرڈ فرد کے ریکارڈ اور اکاؤنٹس کا ٹیکس واجبات کیلئے درستگی اور ٹیکس گزار کی جانب اپنے فرائض کی صحیح انجام دہی کی جانچ پڑتال ہے۔ رسک میڈ آڈٹ سلیکشن کے آنے والے طریقہ کار کے وی اے ٹی قواعد میں مفصل آڈٹ سے متعلق تفصیلات بتلائی جائیں گی۔

سوال اگر کوئی وی اے ٹی رجسٹرڈ فرد اپنے گوشوارے داخل کرنا تو؟؟؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 88 کے مطابق ناہندگی کی صورت میں سرچارج میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اس کے علاوہ مبلغ 5000/- روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ اگر اس کے بعد مقررہ تاریخ سے 15 دنوں کے اندر جمع نہیں کرایا گیا تو بل کے تیسرے شیڈول کی نمبر شمار 2 (مع سیکشن 89) کے مطابق واجب الادا رقم پر یومیہ 1000/- روپے کا جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔

سوال کیا تحفہ جات اور تشہیری (Promotional) مواد پر وی اے ٹی ادا کرنا ہوگا؟

جواب جی ہاں! اگر آپ کسی ایسی معاشی سرگرمی میں مشغول ہیں جو قابل ٹیکس اشیاء یا خدمت کا احاطہ کرتی ہے۔ معاشی سرگرمی کی فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 5 (مع سیکشن 9، 10 اور 41) میں تعریف کی گئی ہے۔

سوال اگر کوئی فرد جن پر وی اے ٹی کے تحت رجسٹرڈ ہونا لازم ہے لیکن رجسٹریشن نہیں کرتا تو؟؟؟

جواب اسے فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 43 کے تحت ہر حالت میں رجسٹریشن کرنی ہوگی۔ لازمی رجسٹریشن کے مقاصد وی اے ٹی قواعد میں دیئے جائیں گے۔

سوال رجسٹریشن کب اور کیسے منسوخ ہوتی ہے؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 46، اور 47 میں وی اے ٹی رجسٹریشن کی تین طرح کا طریقہ کار بتلایا گیا ہے۔ رجسٹریشن درج ذیل صورتحال میں منسوخ ہو سکتی ہے:

الف۔ جہاں کوئی رجسٹرڈ فرد قابل ٹیکس سپلائیز کا کام بند کرتا ہے

ب۔ جہاں کسی فرد مزید رجسٹرڈ رہنے کی ضرورت نہیں رہتی (یعنی بزنس کی حد رجسٹریشن کیلئے مقررہ حد سے کم پڑتی ہے)

ج۔ جہاں کوئی رجسٹرڈ فرد استثنائی سپلائی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے وی اے ٹی سے استثنیٰ حاصل کرتا ہے تاہم ایسی صورت میں رجسٹریشن کرانی ہوگی جب کوئی فرد استثنائی خدمات کے ساتھ ساتھ قابل ٹیکس سپلائیز بھی کرتا ہے۔

سوال وی اے ٹی کیلئے بگس اور ریکارڈ رکھے جاتے ہیں؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 54 کے تحت وی اے ٹی ریکارڈ بشمول ٹیکس انوائس (خرید و فروخت دونوں)، کریڈٹ/ڈیبٹ نوٹس اور برآمدات و درآمدات سے متعلق کسٹم کی دستاویزات رکھی جاتی ہیں۔ قابل فہم وی اے ٹی ریکارڈ کی تفصیلات اور بگس کیپنگ وی اے ٹی رولز میں فراہم کی جائیں گی۔

سوال ریٹیل ڈیلر کون ہے؟

جواب وی اے ٹی قوانین بظاہر کسی ریٹیلر یا ریٹیل ڈیلر اور ہول سیلر یا ہول سیل ڈیلر میں تفریق برتتے ہیں اور نہ مینوفیکچر اور مینوفیکچر کی تعریف کرتے ہیں۔ کوئی بھی شخص جو قابل ٹیکس اشیاء اور سروسز کی معاشی سرگرمی میں مشغول ہے اسے وی اے ٹی رجسٹریشن کرنی ہوگی۔

سوال سپلائیز پر ٹیکس کب ادا کرنا ہوگا؟

جواب فیڈرل وی اے ٹی بل 2010ء کی سیکشن 24 کے مطابق گوشوارے داخل کراتے وقت ٹیکس واجب الادا ہے۔ تاہم گوشوارے داخل نہ کرانے کا مطلب یہ نہیں کہ ٹیکس کی ادائیگی فرض نہیں رہی۔ وی اے ٹی گوشوارے جمع کرنے اور ٹیکس کی ادائیگی کا مکمل طریقہ کار وی اے ٹی قواعد میں دیا گیا ہے۔